مقصد :- اس دستاویز کا مقصد پولیس عہدیداروں یا پولیس محکمہ کا سامنا کرنے والے ٹرانسجینڈر افراد کے مناسب سلوک کے لیے محکمہ پولیس کے راہنما اصول :-

تعریف :- اپنایا ہوا نام :- وہ غیر پیدائیشی نام جو ایک ٹرانسجینڈر فرد اپنے ذات کے حوالے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ (یہ نام قانونی ہوسکتا ہے اور نہیں بھی)

جنس :- عام طور پر پیدائیش کے وقت قدرتی طور پر مرد یا عورت کی حیثیت سے جسموں کی درجہ بندی۔

صنفی شناخت :- صنفی شناخت کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کی اندرونی اور انفرادی طور پر اپنی ذات کا احساس۔ بطور مرد ، عورت یا پھر دونوں کا مرکب۔ یا جو پیدائیش کے وقت مقرر کردہ جنس سے مطابقت رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو (ٹرانسجینڈر ایکٹ 2018)

خواجہ سراء :- ایک خواجہ سراء وہ شخص جو کہ :-

(i) خنسا یعنی جو نر اور مادہ دونوں کی خصوصیات کا بہ یک وقت حاصل ہو۔ یا اس کی جنس میں پیدائشی ابہام ہو۔

(ii) Eunuch یونخ: وہ شخص جو پیدائشی اور جنسی طور پر مرد ہو اور بعد میں جنیاتی تبدیلی کے مراحل سے گزرے یا آختہ کاری کروالے۔

(iii) ٹرانس جینڈر مرد ، ٹرانس جینڈر عورت ، خواجہ سرا یا کوئی بھی شخص جس کی صنفی شناخت یا صنفی اظہار ان ثقافتی توقعات اور سماجی معیار سے مختلف ہو جن کو پیدائشی جنسی شناخت سے منسوب کیا جاتا ہے۔

طریقہء کار :-

1 - مخاطب کرنے کا صحیح طریقہ :-

1.1 - افسران ، ٹرانسجینڈر کے اپنائے ہوئے نام سے انہیں مخاطب کریں گے یہاں تک کہ انکے نام کو شاید ابھی قانونی حیثیت نہ بھی ملی ہو۔ پھر بھی افسران اس شخص کی صنفی شناخت کے لیے مناسب نام (ضمیر) کا استعمال کریں۔

1.2- اگر صنفی شناخت واضح طور پر ممکن نہ ہو ۔ تو آفیسر شائستہ اور قابل احترام طریقے سے مخاطب ہونے کے لیے نام پوچھ سکتا ہے ۔ جس سے وہ شخص مخاطب ہونا پسند کرتا ہے۔

1.3- اگر کوئی شخص اپنی شناخت یا خواجہ سراء کے طور پر کرتا ہے ۔ تو آفیسر اس پر نہ ہی سوال اٹھائیں گے نہ ہی جسمانی شناخت اور حیثیت کے بارے میں پوچھیں گے۔

1.4- آفیسر کسی شخص کو اسی نام سے پکارے جس کو وہ شخص ترجیحا استعمال کرنا چاہتا ہو۔ بھلے اسکے ڈرائیونگ لائیسنس یا شناختی کارڈ پر اسکا نام مختلف ہو۔

1.5- صحص جنسی شناخت کی وضاحت یا جانچ کے لیے کوئی بھی آفیسر خواجہ سراء کی جسمانی پڑتال ' تلاش نہیں کرسکتا ۔

1.6- خواجہ سراء کو کسی بھی طریقے سے عام لوگوں کی نسبت جسمانی تلاشی میں امتیازی سلوک کا نشانہ نہیں بنا سکتا۔

2 - مدد / خدمات کا حصول :-

2.1- اگر کوئی خواجہ سراء پولیس کی مدد کا طالب ہو تو اسکی قانون کے مطابق ویسے ہی مدد کی جانی چاہیے جیسے دیگر افراد کو محکمہ جاتی پالیسیز کے مطابق دی جاتی ہے۔ اور کسی قسم کا امتیاز (یا امتیازی سلوک) نہ برتا جائے ۔

3- سرکاری ریکارڈ یا رپورٹ پر شناخت :-

3.1- سرکاری ریکارڈ یا محکمہء جاتی رپورٹوں میں تضاد یا الجھن سے بچنے کے لیے اسی نام کا استعمال کیا جائے۔ جو حکومت کے جاری کردہ شناختی کارڈ (CNIC) کے مطابق ہے۔ یہ نام اور جنس سمیت تمام ذاتی معلومات پر لاگو ہوگا۔

3.2- آفیسر اکیلے میں خواجہ سراء سے اس کا قانونی (CNIC) میں درج شدہ نام بوچھ سکتا ہے۔ لیکن دوسرے لوگوں کی موجودگی کی صورت میں قانونی نام کے لیے اسے الگ کیا جائے تب نام پوچھا جائے۔

3.3- اگر کوئی فرد اپنے لیے کوئی اپنایا ہوا نام استعمال کرنا چاہے تو اس نام کو ''عرف'' کے طور پر درج کرنا چاہیے۔

3.4- جن افراد کے پاس حکومتی تصدیق شدہ شناخت نہ ہو تو انہیں انکے خود سے بتائے گئے صنف کے مطابق شناخت دی جائے۔

3.5- اگر کسی کی جنس کی شناخت کے بارے میں کوئی ابہام یا الجھن موجود ہے۔ (مثال کے طور پر اگر وہ حکومتی اداروں سے بات کرنے پر آمادہ نہ ہو یا بات نہ کر رہا ہو) تو افسران بالا کی مشاورت سے فیصلہ کیا جانا ہوگا۔

3.6- قانونی یعنی شناختی کارڈ پر درج نام صرف درست قانونی ریکارڈ کے لیے ہے۔ دیگر تمام معاملات میں فرد کا اپنے لیے اپنا ہوا نام (عرفیت) ہی کو مخاطب ہونے کے لیے استعمال کیا جائے۔

4 - تحقیقاتی حراست / روکنا اور تلاشی :-

4.1 - افسران ''تحقیقاتی حراست'' یا '' تلاشی '' کے دوران متعین کردہ طریقہ کار کو ہی بروئے کار لائیں گے۔ اور محکمہ جاتی پالیسیوں کی مکمل پاسداری کو یقینی بنائیں گے۔ مزید برآں صحص جنسی شناخت یا تعین کے لیے اسے استعمال نہیں کیا جائے گا۔ اور خواجہ سراؤں کو اس سلسلے میں امتیازی سلوک کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔

4.2 - اگر خواجہ سراء کسی مخصوص جنس کے افسر کے ذریعے تلاشی کی درخواست کرے۔ تو اسکی درخواست منظور کی جائے۔ (اگر

ایسا کرنا ممکن ہو) اسکا اطلاق (آفیسروں کی حفاظت کی خاطر) PAT DOWN تلاشی پر نہیں ہوتا.

5 - تلاشی :-

5.1 - خواجہ سراء مرد قیدی کی جسمانی تلاشی شناخت مرد پولیس اور خواجہ سراء عورت کی جسمانی تلاشی لیڈی پولیس سرانجام دے گی.

6 - گرفتار خواجہ سراء اور ضروری کارروائی .

6.1 - وہ اشیاء جو ایک خواجہ سراء کی ملکیت ہوں. جن میں کپڑے . بالوں کی وگ یا میک اپ کا سامان یا وہ سامان جو کہ خطرناک اشیاء میں شامل نہ ہوں. وہ نہ ہی ضبط ہوں گی اور نہ ہی ان کو اس سے محروم کیا جائے گا.

7 - نو عمر خواجہ سراء افراد .

7.1- نو عمر خوجہ سراء افراد کے ساتھ تمام معاملات اس پالیسی کے طے شدہ مینڈیٹ کے مطابق ہوں گے. اس پالیسی سے بچوں کے متعلق دوسری پالیسیز کا اطلاق متاثر نہیں ہوگا. اگر نو عمر خواجہ سراء گرفتار ہوتا ہے. تو اس پر بھی JJSA-2.18 کا پورا پورا اطلاق ہوگا.

8- حراست :-

8.1 - نقل و حمل :- دیگر قیدیوں کی طرح جب بھی ممکن ہو. خواجہ سراء قیدی کو تنہا لے جایا جائے گا. متعدد گرفتاریوں کی صورت میں ، افسران یہ یقینی بنانے کی کوشش کریں. کہ اضافی یونٹوں کو خواجہ سراء افراد کی نقل و حمل میں مدد کے لئے طلب کیا جائے.

8.1.2 - دوران منتقلی اگر خواجہ سراء کسی خاص سنف کے آفیسر کی موجودگی کے حوالے سے درخواست کرے تو اگر ممکن ہو تو اسکی درخواست منظور کر لی جائے.

8.2 - بکنگ اور پراسیسنگ :-

8.2.1 - بکنگ آفیسر معمول کی بکنگ کے طریقہ کار اور پروٹوکول کے مطابق قیدی کی جانب اسے حکومتی جاری کردہ شناخت (CNIC) پر اس نام کے تحت خواجہ سراء قیدی کو نامزد کرے گا. خواجہ سراء قیدی کا اپنایا ہوا نام (یعنی وہ نام جو خود کے حوالے میں استعمال کرتا ہے) کو a.k.a یا عرف کے طور پر درج کیا جاوے گا. اگر شناخت ناکافی ہے. تو اس شخص کا خود سے رکھا ہوا نام اور صنفی شناخت ہی کو ترجیح دی جائے.

8.2.2 -وہ دستاویزات جو قیدیوں کی جانچ کے لیے رکھے جاتے ہیں. جب وہ زیر حراست ہوتے ہیں. تو انکو

اوپر درج شدہ طریقہ کار کے مطابق ہی بنایا جائے۔ اوران کے بتائے ہوئے نام اور صنفی شناخت کو نوٹ کیا جائے۔

تا کہ ڈیوٹی / شفٹ کی تبدیلی کے باوجود ان افراد کے بتائے ہوئے ناموں سے ان کو پکارا جائے۔

8.2.3- ٹرانز جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائیٹس) ایکٹ 2018 کے سیکشن VI کے مطابق ٹرانز جینڈر افراد کے لیے الگ الگ جیلیں اور قید خانے قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹرانز جینڈر افراد کو تب تک دوسرے لوگوں کے ساتھ نہیں رکھا جا سکتا کہ جب تک کوئی متبادل موجود نہ ہو۔ اگر متبادل جگہ موجود نہ ہو۔ تو خواجہ سراء قیدیوں کو دوسرے قیدیوں کے ساتھ رکھنے سے پہلے ان کی رائے کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے۔

8.2.4- وہ افسران جو خواجہ سراء قیدی کو کسی دوسری جگہ (عدالت ، جیل وغیرہ) میں منتقل کر رہے ہوں۔ تو وہ اس نئی جگہ کے اہلکاروں کو قیدی کے رہائیش ، اوراس کی صنفی حیثیت پر مشورے دے گا۔ اوراس بات کو یقینی بناوے گا۔ کہ متعلقہ تمام کاغذی کارروائی میں یہ تمام جزئیات مناسب طور پر بیان ہوئی ہوں۔ اور یہ کہ تمام معلومات محتاط ، بروقت اور مناسب احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے جاری کی جائیں۔

8.3 - علاج معالجہ :-

8.3.1- خواجہ سراء کو بہ وقت ضرورت باقی لوگوں / قیدیوں کی طرح بروقت اور مناسب علاج معالجہ فراہم کیا جائے۔ اوراسکا دستاویزی ریکارڈ بھی رکھا جائے۔

8.4- بیت الاخلاء کا استعمال :-

8.4.1 - خواجہ سراء کو اس کی صنف کے مطابق مختص بیت الاخلاء کے استعمال کی اجازت دی جائے گی۔ نہ کہ اسے اس کی پیدائیشی جنس کے مطابق مخصوص بیت الخلاء میں بھیجا جائے۔

8.4.2 - اگر بیت الخلاء کی مناسب سہولیات موجود نہ ہوں تو :-

☆ تو واحد: شخصی بیت الخلاء ، جو صنفی طور دونوں جنسوں کے استعمال کے قابل ہو۔

☆ اور ایسے بیت الخلاء جن کو زیادہ لوگ استعمال کر سکتے ہوں لیکن ان کے دروازے مقفل ہو سکتے ہوں۔ اور الگ الگ بنے ہوں

9 - ٹریننگ :-

9.1- خواجہ سراء لوگوں کے ساتھ بات چیت اوراس پالیسی پر نظرثانی پولیس ٹریننگ سیکشن کی ہدایت کے مطابق کی جائے۔ اس ٹریننگ کو وقتاً فوقتاً پولیس کے عہدیداروں اور خصوصاً چوکیوں پر مامور پولیس کے ملازمین کو دینے کی ضرورت ہے۔ تا کہ خواجہ سراء برادری کو صحیح طریقے سے ہینڈل کیا جائے۔